नौनिहाल

نونہال

قیمت دس نئے پیسے

زین اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے نونہال علم کے

گانا نمبر ا

سن ممانا کتنا پیارا پیارا موسم
کتنا پیارا پیارا دن

ایک ڈالی پر کتنی کلیاں
جلدی جلدی گن لوں جلدی جلدی گن لوں
اک ڈالی میں سات اور ہفتے میں دن
ہفتے کے دن سات کا آدھا کیا
آدھا ہے ساڑھے تین دیکھو بچو
اپنی دنیا ہے کتنی رنگین
میٹھے میٹھے پھل دنیا ہے یہ پانی نمکین
یہ پانی نمکین
بولو پاپا سے کیا یہ بات بولو پاپا سے تجھی سے
بھی اڑنا کیوں تجھی کھانے جانا ہے
بہت زیادہ کھانے والے موٹے ہوتے ہیں
سارے بچے لکھتے پڑھتے ہو تو سوتے ہیں
دھرتی بھی گول ہے جیسے لڈو
گول بھی لڈو گول
دھرتی میں سب کیا ہے سونا چاندی تیل

سونا چاندی جس دھرتی میں اس کا کیا کہنا
بچوں اس کی رکھشا پل پل
تم کرتے رہنا ہاں تم کرتے رہنا

گانا نمبر ۲:- تمہاری زلف کے سائے میں شام کر لوں گا
سفر اک عمر کا پل میں تمام کر لوں گا
تمہاری زلف ——

نظر ملائی تو پوچھوں گا عشق کا انجام
نظر جھکائی تو خالی سلام کر لوں گا
تمہاری زلف ——

جہاں میں دل پہ حکومت تمہیں مبارک ہو
رہی شکست تو وہ بھی اپنے نام کر لوں گا
تمہاری زلف ——

گانا نمبر ۳:- آہاہا آہاہا چھٹی آ گئی دیکھو دیکھو
چھٹی آ گئی

ڈھول بجائیں گے خوشیاں منائیں گے دھوم مچائیں گے
اس نے رٹایا کچھ اس نے رٹایا
یہ بھی پڑھایا اور وہ بھی پڑھایا
پھر یہ باغوں کا نقشہ دکھایا
لیکن ہوا کا اک جھونکا آیا
باغوں میں جائیں گے لوٹ مچائیں گے پیچ لڑائیں گے
پڑھتے ہے جو بڑھی جو ملتی اپنی نہیں

ڈھونڈتے ہیں روشنی اور بتی ایسی نہیں
ہم تو اس کے ہو گئے جو میری نہیں
گھس گھسا کے پاس ہوں یہ دکڑی اپنی نہیں
بول اڑائیں گے گول بنائیں گے جیت کے آئیں گے
پھر ملا ہے آنکھوں میں گھر کا نظارہ
چھت بھی ہے پیاری منی آنگن بھی پیارا
ننھا منا بھائی تمہارا
جا کے کھلائیں گے اس کو دوبارا
ڈیڈی اب آئیں گے ممی کو لائیں گے
ہم کو لے جائیں گے

گانا ۱۲: رب کے پجاری تو حسن کے بھکاری تو آؤ آؤ آؤ
گورے گالوں کی بھیک دے دو دے دو
کالے بالوں کی بھیک دے دو
مجھ سے تمکو پیار ہے تمکو مجھ سے پیار
چھوٹی سی ایک بات یہ کاہے کو تکرار
رات ملن کی یہ ہمیں بیت جائے گی
پھر یہ جوانی نہ کسی کام آئے گی
تم نے ترپا دیا ہائے بھلا دیا
یہ نہ کہنا کبھی ہم نے ٹھکرا دیا
پریوں جیسے بال ہیں ہرنی جیسی چال
جانے کیسا آج ہے میرے جی کا حال

دِل کی تڑپ دِل کی صدا جان جاؤں گی
آج کہو آج کیا مان جاؤں گی
روز تکرار کب جیت کیا ہار کیا
جو بجھا نہ دے پیاس وہ میرا پیار کیا
منتی میری آنکھیں ہیں لاتی ہونٹوں پر
دیکھو میں نے تڑپ کیا پایا ہے دِل پر
در سے سوالی جو کوئی لوٹ جائے گا
دید بھرے دِل کو کہاں چین آئے گا
جام چھلکا دِیا رنگ برسا دِیا
دیکھو تو پیار میں دان کیا کیا دِیا

گانا نمبر ۵: نا رے بابا نا رے نا رے بابو
کوئی بھیک نہ دو ہمیں پیار چاہیئے
ارمانوں کا سنسار چاہیئے
دھن دولت کا ارماں نہیں ہیں لیکن کیا ہم انسان نہیں ہیں
در در بھٹکے ٹھوکر کھائے پل بھر بیٹھے دم لے لے
کس کے ٹھنڈے سائے میں ہم متوالے ہو کر کھیلے
اک ایسی بھی دیوار چاہیئے — کوئی بھیک —
بکھرے موتی کوئی نہ اٹھائے دنیا دِل کو دِل کے اجالے
جن آنکھوں میں اندھیارا ہے پھر وہ اُن میں اُمید ہیں
اپنی دنیا میں بھی اور کچھ ننھی گاتی عید ہیں
اِک اپنا بھی تیوہار چاہیئے

بھونروں کو اپنا بنا لو
دل رکھتے ہو دل میں بسا لو
جلتے بجھتے رستے سارے آندھی ساری دنیا
مرجھاتی ہیں کملاتی ہیں بے مہکے ننھی کلیاں
کھل سکتی ہیں گلزار چاہئے ——

گانا نمبر ۵ - پتھر کے بھگوان پگھل جا آج پگھلنا ہوگا
میں تو جل جل راکھ ہوگئی اب تجھ کو بھی جلنا ہوگا
میرا جلنا کوئی جلنا جیسے گیلا ایندھن
جس دن تو جل جائے گا مالک دنیا ہوگی روشن
بجھتے چاہے رات نا بجھے دن کو نکلنا ہوگا ——
چلتے پھرتے سائے ہزاروں ہر سایا بیگانا
منزل بھی معلوم نہیں ہے رستہ بھی انجانا
میں بھی اندھی تو بھی ہے اندھا ساتھ ہی چلنا ہوگا

گانا نمبر ۶ - میری آواز سنو پیار کا راز سنو
میں نے اک پھول جو سینے پہ سجا رکھا تھا
اس کے پردے میں تمہیں دل سے لگا رکھا تھا
تھا جدا سب سے میرے عشق کا انداز سنو ——
زندگی بھر مجھے نفرت سی رہی اشکوں سے
میرے خوابوں کو تم اشکوں میں ڈبوتے کیوں ہو
جو میری طرح جیا کرتے ہیں کب مرتے ہیں
تھک گیا ہوں مجھے سو لینے دو روتے کیوں ہو

سو کے بھی جگاتے ہی رہتے ہیں جانباز سنو
میری دنیا میں نہ پورب ہے نہ پشچم کوئی
سارے انسان سمٹ آئے کھلی باہوں میں
کل بھٹکتا تھا میں جن راہوں میں تنہا تنہا
قافلے کتنے ملے آج انہیں راہوں میں
اور سب نکلے میرے ہمدم و ہمراز سنو
میری آواز سنو

نونہال آتے ہیں ارتھی کو کنارے کر لو
میں جہاں تھا انہیں جانا ہے وہاں سے آگے
آسماں ان کا زمیں ان کی زمانا ان کا
ہیں کئی ان کے جہاں میرے جہاں سے آگے
انہیں کلیاں نہ کہو ہے یہ چمن ساز سنو
میری آواز سنو

کیوں سنواری ہے یہ چندن کی چتا میرے لئے
میں کوئی جسم نہیں ہوں کہ جلاؤ گے مجھے
راکھ کے ساتھ بکھر جاؤں گا میں دنیا میں
تم جہاں کھاؤ گے ٹھوکر وہیں پاؤ گے مجھے
ہر قدم پر ہے نئے موڑ کا آغاز سنو
میری آواز سنو

تمام شد

اعلیٰ پریس دہلی

عملیات تسخیر محبوب عرف ہمدرد عشاق

اگر آپ کسی زہرہ جمال حسینہ کی زلف گرہ گیر میں اسیر ہو چکے ہیں۔ اور مطلب برآری کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ خوشامد کرتے کرتے اور جھڑکیاں سنتے سنتے عاجز آگئے ہیں تو آج ہی اس نادر روزگار کتاب کو منگا کر اس میں درج کئے ہوئے اصولوں پر چل کر کامیابی حاصل کر لیجئے۔

قیمت صرف ۔/ا علاوہ ڈاک خرچ

عملیات تسخیر قلوب

اس کتاب میں بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کر کے عورت و مرد کے دل کو اپنی مٹھی میں کرنا بالکل معمولی بات ہے گرہستی زندگی کو پر مسرت بنانا بالکل سہل ہوگا۔ جو لوگ عورتوں کی زبان درازی سے تنگ آ گئے ہوں۔ وہ اس کتاب کو پڑھیں اور دیکھیں کہ ان کی روٹھی ہوئی بیویاں اور پردہ نشین کرنے والے کس طرح خود بخود آپ کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔ قیمت ۔/۱۲ علاوہ ڈاک خرچ

زین اینڈ کو تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی